۱ نجات

سیکھنے کے عمل کا آغاز ۱ یوحنا ۵: ۱۱۔۱۲ کو زبانی یاد کرنے سے کریں

اور وُہ گواہی یہ ہے کہ خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زِندگی بخشی اور یہ زِندگی اُس کے بیٹے میں ہے۔ جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زِندگی ہے اور جس کے پاس خدا کا بیٹا نہیں اُس کے پاس زِندگی بھی نہیں۔

---

۱ یوحنا ۵: ۱۱۔ ۱۲ پر روشنی ڈالیں

ہمیشہ کی زِندگی کون بخشتا ہے؟ ....

ہمیشہ کی زِندگی کہاں سے مِل سکتی ہے؟ ....

کس کے پاس ہمیشہ کی زِندگی ہے؟ ....

کس کے پاس ہمیشہ کی زِندگی نہیں؟ ....

میں نے تم کو جو خدا کے بیٹے پر ایمان لائے ہو یہ باتیں اِس لیئے لکھیں کہ تمہیں معلوم ہو کہ
ہمیشہ کی زِندگی رکھتے ہو۔ ۱ یوحنا ۵: ۱۳

’’اور وُہ گواہی یہ ہے---‘‘

۱۔ خدا نے کیسے ہمیں آپنی محبت دِکھائی؟ رومیوں ۵: ۸ ....

....

....

....

۲۔بائبل مقدس کے لکھے جانے کا مقصد کیا تھا؟ یوحنا ۲۰: ۳۱ ....

....

....

....

’’...کہ خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی...‘‘

۳۔اِنسانی گناہ کے نتائج کیا ہیں؟ یسعیاہ ۵۹: ۲،   رومیوں ۵: ۱۲ ....

....

....

۴۔نجات کے حقدار ہونے کیلئے کوئی معروف طریقے بتائیں۔ ....

....

....

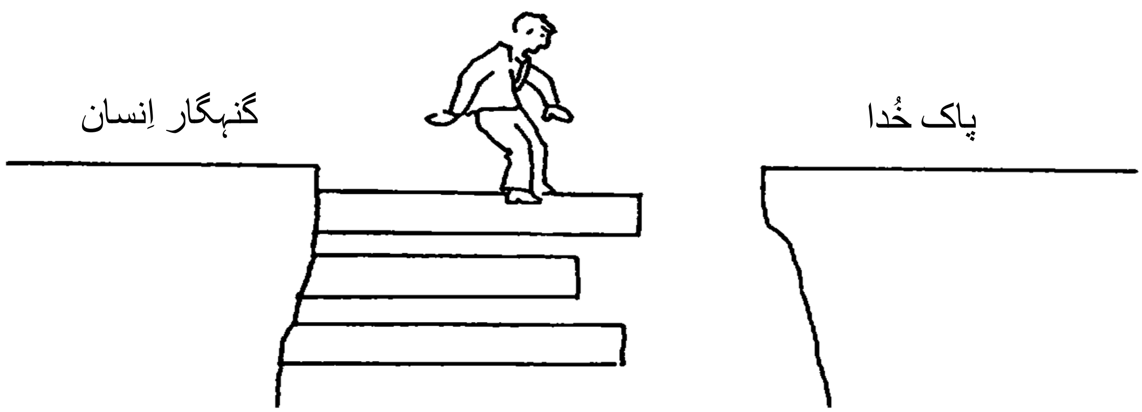

۵۔نجات کے حصول کیلئے اِنسانی کاوشیں کیوں ناکام ہیں؟ اِفسیوں ۲: ۸۔ ۹ ....

....

....

خُدا نے اِنسان کیلئے کیسے ممکن کیا کہ اِنسان اس کے ساتھ اَپنا تعلق بحال کر سکے ۔ ۱ پطرس ۳: ۱۸

....

....

....

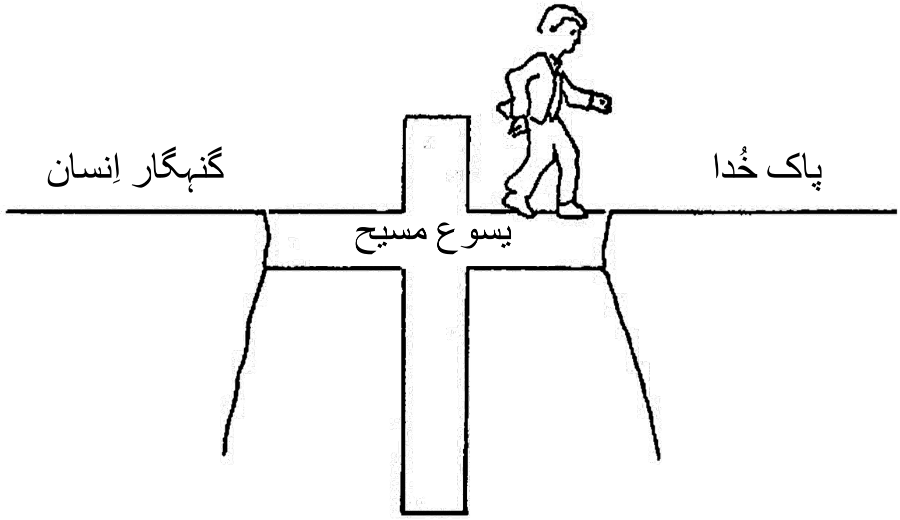

۶۔یسوع کے علاوہ کسی اور شخص کے ذریعہ نجات پانا ممکن ہے؟اعمال ۴: ۱۲ ....

....

کیایسوع مسیح نجات کیلئے واحد راہ ہے؟یوحنا ۱۴: ۶ ....

....

۷۔یوحنا ۵: ۲۴ کے مطابق سُننے اور ایمان لانے کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

اِس وقت ....

مستقبل میں ....

ماضی میں ....

''۔۔جس کے پاس بیٹا ہے اُس کے پاس زِندگی ہے۔۔۔''

۸۔کوئی شخص نجات کی بخشش کو کیسے حاصل کر سکتاہے یوحنا ۱: ۱۲ ....

....

۹۔یسوع نے اَپنے پیروکاروں سے کیا وعدہ کیا؟ یوحنا ۱۰: ۲۷۔ ۲۹ ....

....

....

۱۰-جب کوئی یسوع کو اَپنی زِندگی میں بطورِ خُداوند قبول کرتا ہے تو کیا ہوتا ہے ۲ کرنتھیوں ۵: ۱۷

....

....

اَپنی یاد داشت سے لکھیں ۱ یوحنا ۵: ۱۱۔ ۱۲

....

....

....

۱یوحنا ۵: ۱۱۔ ۱۲ کا اطلاق

اس وقت تک آ پ کی زِندگی میں مندجہ ذیل تبدیلیوں میں سے کونسی تبدیلیاں آئی ہیں؟

- ☐ خدا کو بہتر طور پر جاننے کی خواہش
- ☐ خاص قسم کے گناہ سے رہا ئی پاجانا
- ☐ اَپنے آپ کو اور دوسروں کو معاف کرنا
- ☐ دوسرے ایمانداروں کیلئے محبت
- ☐ خُدا کا شکرگزار ہونا
- ☐ باطنی اطمینان
- ☐ گناہ کی بابت نئی سمجھ
- ☐ گناہوں کی معافی کی آگاہی
- ☐ خدا کیلئے ایک نئی محبت کا ہونا
- ☐ بائبل مقدس کے پڑھنے کی خواہش

آپ کیسے جانتے ہیں کہ آپ کے پاس ہمیشہ کی زِندگی ہے؟ ....

....

نجات کی یاد دہانی کا آپ کی روز مرہ کی زِندگی پر کیا اثر ہو رہا ہے؟ ....

....

خُدا نے یسوع مسیح میں آپ کیلئے جو کچھ کیا ، چند لمحے اس کی شکرگزاری کریں

مشاہدہ، سوالات، نتائج...

۲ دُعا

۱ یوحنا۵: ۱۲.۱۱ کو دُہرائیں

یوحنا ۱۶: ۲۴ کو زبانی یاد کریں

اب تک تم نے میرے نام سے کچھ نہیں مانگا۔ مانگو تو پاؤ گے تاکہ تمہاری خوشی پوری ہو جائے۔

یوحنا ۱۶: ۲۴ کے مطابق چند مشاہداتی باتیں اور اُن کا اطلاق تحریر کریں ....

....

....

....

....

” اب تک تم میرے نام سے کچھ نہیں مانگا....‘‘

۱۔ متی ۷:۷۔ ۸ سے متعلق آپ کیا سمجھتے ہیں؟ ....

....

....

متی۶: ۹۔ ۱۳ کے مطابق ہمیں کیا مانگنے کی ضرورت ہے؟ ....

....

....

۲۔ خدا کی طرف سے دُعا کا کیا جواب ممکن ہو سکتاہے؟

یرمیاہ ۴: ۲ ....

افسیوں ۳: ۲۰ ....

۳۔ دُعا کے سُنے جانے کیلئے چند شرائط بیان کریں

یعقوب ۴: ۲ ....

....

۱ یوحنا ۵: ۱۴ ۔ ۱۵ ....

....

یوحنا ۱۵: ۷ ....

....

۴۔ متی ۷: ۹۔ ۱۱ پڑھیں

خُد اپنے فرزندونکو کیا نعمت بخشتا ہے؟ ....

....

جس جس بات کیلئے آپ دُعا کرتے ہیں کیا وُہ آپ کو مل جائے گی؟ ....

....

۵۔آپ کی دُعا کے نہ سُنے جانے کے پیچھے کیا کیا رکاوٹیں ہو سکتی ہیں؟

یعقوب ۴: ۳ ....

....

زبور ۶۶: ۱۸ ....

....

۶۔ تصویر کے نیچے لکھیں کہ فلپیوں ۴: ۶۔ ۷ کے مطابق ہمارے رویے اور عمل میں کیسے تبدیلی رونما ہوتی ہے؟

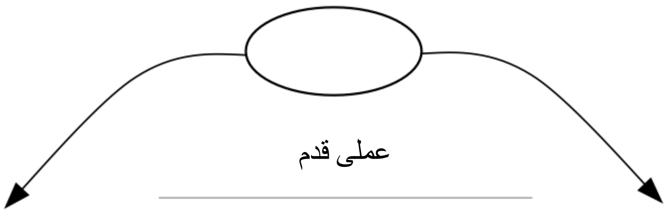

عملی قدم

پہلے کی کیفیت

بعد کی کیفیت

۷۔ خوشی سے متعلق مندرجہ ذیل آیات کیاکہتی ہیں؟

زبور ۳۰: ۱۱۔ ۱۳ ....

....

لوقا ۱: ۱۳۔ ۱۴ ....

....

اعمال ۵: ۴۰۔ ۴۱ ....

....

یوحنا۱۶: ۲۴ زبانی لکھیں ....

....

....

دُعاکے چار اہم پہلو یہ ہے

تعریف یا حمد:
خُدا کی ذات سے متعلق غور و خوض کرنا، اُس کی محبت، اُس کی قدرت اور اُس کی عظیم بخشش خداوند یسوع مسیح کیلئے اُس کی تعریف کرنا۔

توبہ کرنا:
خُدا کے حضور اَپنے گناہوں کو مانیں۔دیانتدار اور فروتن ہوں۔ہمیشہ یاد رکھنا کہ خدا مجھے میری کمزوریوں کے باوجود مجھے جانتا اور مجھ سے پیار کرتا ہے۔

شکرگزاری کرنا:
خدا کو بتانا کہ جو کچھ اُسنے آپ کو بخشا ہے اُس کیلئے آپ کتنے زیادہ شکرگزار ہیں جن میں ناخوشگوار باتیں بھی شامل ہیں۔آ پ کی شکرگزاری یہ جاننے اور سمجھنے میں آپ کی مدد کرے گی کہ اُس کی کیا مرضی ہے۔

درخواست:
اَپنی درخواستیں خُدا کے حضور پیش کرنا ہے۔ پہلے دوسروں کیلئے دُعا کریں اور پھر اَپنے آپ کیلئے دُعا کریں۔

یوحنا ۱۶: ۲۴ کا اطلاق کرنا

چار ایسی خاص باتیں تحریرکریں جن کیلئے آج آپ دُعا کرنا چاہتے ہیں۔

حمد و تعریف ....

....

توبہ ....

....

شکرگزاری ....

....

درخواست ....

....

مشاہدات، سوالات، نتائج

....

....

۳ آزمائش پر غلبہ

۱ یوحنا۵: ۱۱۔ ۱۲، اور یوحنا ۱۶: ۲۴ کو زبانی دُہرائیں
۱ کرنتھیوں ۱۰: ۱۳ زبانی یاد کریں

تم کسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے جو اِنسان کی برداشت سے باہر ہو اور خُدا سچا ہے وُہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دے گا تاکہ تم برداشت کر سکو۔

---

۱ کرنتھیوں ۱۰: ۱۳

یہ آیت آزمائش سے متعلق کیا کہتی ہے؟ ....

....

....

خُدا آزمائش میں ہمارے لیئے کیا کرتا ہے؟ ....

....

....

’’آزمائشیں اِنسان کیلئے عام سی بات ہے...‘‘

۱۔آزمائے جانے اور آزمائشوں کا مقصد کیاہے؟ یعقوب ۱: ۲ ۔ ۴ ....

....

....

۲۔آزمائشیں کہاں سے آتی ہیں؟ یعقوب ۱: ۱۳۔۱۴ ....

....

....

آزمائش میں گر جانے کا نتیجہ کیا نکلتا ہے؟ یعقوب ۱: ۱۵ ....

....

۳۔دُنیا میں آزمائش کے کیا کیا ذرائیع ہیں؟۱ یوحنا ۲: ۱۵۔ ۱۶ ....

....

....

۴۔ابلیس کیا کرنے کی کوشش میں ہے؟ ۱ پطرس ۵: ۸ ....

....

’’خدا وفادار ہے---‘‘

۵۔ خداآپ کیلئے کیا کرتا ہے؟ ۲ تھسلنیکیوں ۳:۳ ....

....

۶۔ عبرانیوں ۴: ۱۵ یسوع مسیح سے متعلق کیا کہتی ہے؟ ....

....

’’---جب آزمائش آئے گی تو وُہ اُس سے نکلنے کیلئے راہ بھی پیدا کر دے گا---‘‘

۷۔آپ اس بات کو کیسےیقینی بنا سکتے ہیں کہ یہ آزمائش مجھے گناہ کی طرف مائل نہیں کر رہی ؟

متی ۶: ۹۔ ۱۳ ....

....

زبور ۱۱۹: ۹۔ ۱۱ ....

....

۱ یوحنا ۵: ۴۔ ۵ ....

....

یعقوب ۴: ۷ ....

....

۱ کرنتھیوں ۱۰: ۱۳ زبانی لکھیں ....

....

....

۱ کرنتھیوں ۱۰: ۱۳ کا اطلاق کرنا

ایسی کونسی آزمائش ہے جس میں آپ اکثر گر جاتے ہیں؟ ....

....

....

اِس آزمائش پر غلبہ پانے کیلئے خُدا کی طرف سے کیا طریقہ ہے؟ ....

....

....

مشاهدات، سوالات، نتائج

....

....

....

....

۴ معافی

۱ یوحنا ۵: ۱۱۔ ۱۲، یوحنا ۱۶: ۲۴، اور ۱ کرنتھیوں ۱۰: ۱۳ کو زبانی دُہرائیں
۱ یوحنا ۱: ۹ زبانی یاد کریں

اگر اَپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری نا راستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔

---

۱ یوحنا ۱: ۹ پر روشنی ڈالنا

۱ یوحنا ۱ : ۹ کے بارے میں آپ کا خیال ....

....

....

زبور ۳۸ : ۱۹ ....

....

آپ کیا کرتے ہیں اور خدا کیا کرتا ہے؟ ....

....

....

’’اگر ہم اَپنے گناہوں کا اِقرار کریں...‘‘

۱۔ ۱ یوحنا ۱ : ۸۔۱۰ کا حوالہ کس کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ ....

....

۲۔ آپ کا رویہ کیسا ہونا چاہیئے؟

زبور ۱۳۹ : ۲۳ ....

....

زبور ۳۸ : ۱۹ ....

....

لوقا ۱۸ : ۹-۱۴ ....

....

امثال ۲۸ : ۱۳ ....

....

متی ۶ : ۱۲ ....

....

’’...وُہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے میں سچا اور عادل ہے...‘‘

۳۔زبور ۸۶ : ۵ کے مطابق خُدا کیسا ہے؟ ....

....

....

۴۔ آپ کی معافی کا دارو مدار کس بات پر ہے؟ افسیوں ۱ : ۷ ....

....

....

۵۔عبرانیوں ۱۰ : ۱۲ یسوع کی قربانی سے متعلق کیا کہتی ہے؟ ....

....

....

۶۔ جن گناہوں کا ہم نے اقرار کیا اگر وُہ ہمیں مجرم ٹھہرائیں تو پھر ہم کیا کریں؟

عبرانیوں ۱۰ : ۱۷ ....

....

۱ یوحنا ۳ : ۲۰ ....

....

۷۔ جب خُدا ہمارے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے تو پھر دوسروں کی بابت ہمارے رویہ میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

افسیوں ۴ : ۳۲ ....

....

۱ یوحنا ۱ : ۹ زبانی لکھیں

....

....

....

---

۱ یوحنا ۱ : ۹ کا اطلاق کریں

کیا آپ کسی ایسے گناہ کی بابت سوچ سکتے ہیں جو آپ نے کیا مگر ابھی تک آپ نے اُس کیلئے معافی نہیں مانگی؟

....

....

اگر ایسا ہے توپھر خُدا کے حضور اِقرار کریں اور معافی کیلئے شکرگزاری کریں۔ کیا خُدا نے آپ کے گناہوں کو معاف کر دیا اور اُنہیں بُھلا دیا ہے؟

....

....

اگر آپ فکر مند ہیں کہ میری زِندگی میں ایسے گناہ ہیں جو مجھے یاد بھی نہیں ہیں تو اُن کیلئے بھی معافی طلب کریں۔

مشاہدہ، سوالات، نتائج...

....

....

....

۵ رہنمائی

۱ یوحنا۵: ۱۱۔۱۲، یوحنا ۱۶: ۲۴، ۱ کرنتھیوں ۱۰: ۱۳، اور ۱ یوحنا ۱: ۹
امثال ۳: ۵ ۔۶ زبانی یاد کریں

سارے دِل سے خداوند پر توکل کراور اَپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔اَپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وُہ تیری راہنمائی کرے گا۔

امثال ۳: ۵۔ ۶ پر روشنی ڈالنا

مجھے کیا کرنا چاہئے؟ ....

....

....

....

اگر ہم ایسا کریں تو خُدا کا وعدہ کیا ہے؟ ....

....

....

....

” ...سارے دِل سے خداوند پر توکل کر...“

۱۔ رومیوں ۸: ۱۴ کس کے بارے میں بات کر رہی ہے؟ ....

....

....

۲۔ رومیوں ۱۲: ۱ ۔ ۲ میں خُدا کی مرضی کو کیسے بیان کیا گیا ہے؟ ....

....

....

اس کو جاننے کیلئے کیا کیا جا سکتا ہے؟ ....

....

....

۳۔ یرمیاہ ۱۷: ۷ کے مطابق خداپر توکل کرنے کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟ ....

....

" ...اَپنے فہم پر تکیہ نہ کر..."

۴۔ یرمیاہ ۱۷: ۷میں خُدا کیا فرماتا ہے؟ ....

....

خُدا اِس طرح کے سخت الفاظ کیوں اِستعمال کرتا ہے؟ ....

....

۵۔یسعیاہ ۵۵: ۸۔ ۹ کے مطابق آپ محض اِنسانی حکمت کے مطابق کیوں نہ چلیں؟ ....

....

....

۶۔ لوقا: ۱: ۲۶ ۔ ۳۸ کے مطابق مریم کے رویئے کی منظر کشی کیجئے؟ ....

....

....

۷۔یوحنا ۶: ۳۸ کے مطابق یسوع کا یہ بیان ہمیں کیا سکھاتاہے؟ ....

....

"... اور وُہ تیری راہنمائی کرے گا..."

۸۔خُدا کی مرضی کو پہچاننے میں کیا ہماری مد کرتا ہے؟

زبور ۱۱۹: ۱۰۵ ....

....

۱کرنتھیوں ۲: ۱۲ ....

....

۹۔ یعقوب ۱: ۵ کے مطابق آزمائش کے وقت کیا کیا جانا چاہیئے؟ ....

....

۱۰۔ افسیوں ۵: ۱۷ کس کے بارے میں بات کرتی ہے؟ ....

....

اِس کا امثال ۳: ۵۔ ۶ کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ ....

....

۱۱۔ عبرانیوں ۱۰: ۳۶ کس کے بارے میں بات کرتی ہے؟ ....

....

....

امثال ۳: ۵۔ ۶ کو زبانی لکھیں

....

....

....

....

امثال ۳: ۶.۵ کا اطلاق کرنا

اَپنی زِندگی سے متعلق کوئی ایسا واقع بیان کریں جس میں آپ نے خُدا کی رہنمائی طلب کی ہو۔ ....

....

....

اِس طرح کے حالات میں خُدا پر بھروسہ کرنے کے ذریعہ آپ کیا کرتے ہیں؟

مشاہدہ،   سوالات،   نتائج...